سوال

ی گر جا (178) حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

، پانی میں نجاست، گندگی وغیرہ ہو اور وہ پانی بہہ کر چند کلومیٹر آگے جاتا ہے۔ پھر کیا اس نجاست یا گندگی والے پانی کو بندہ استعمال کر سکتا ہے حالانکہ نہ تو اس پانی کا رنگ تبدیل ہوا نہ کوئی بو نہ ذائقہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

حدیث قُلَّتَيْنِ اور حدیث اَلْمَاءُ طَهُوْرٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْئٌ کی روشنی میں پانی دیکھ کر فیصلہ فرمالیں۔

ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کیا ہم بضاعہ کے کنویں سے وضو کر سکتے ہیں یہ ایسا کنواں ہے جس میں بدبودار اشیاء پھینکی جاتی ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ (باب ما جاء فی بئر بضاعۃ، جامع الترمذي، كتاب الطهارة، باب ما جاء ان الماء لا ينجسه شیء)

معلوم ہوا کہ کنویں کا پانی پاک ہے۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب پانی کی مقدار قُلَّتَيْنِ ہو تو ناپاک نہیں ہوتا (احمد وابوداود والترمذی والنسائی والدارمی وابن ماجہ، بحوالہ المشكوة، کتاب الطہارۃ، باب المیاہ، الفصل الثانی)

لہ ۲۲

[فتاویٰ علمائے حدیث]

ص 09